جان بوجھ کر نماز قضا کرنے کا گناہ اور عذاب

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2822

تاریخ اجراء: 19 ذوالحجۃ الحرام 1445ھ / 26 جون 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

پوچھنا یہ ہے کہ جان بوجھ کر نماز نہ پڑھنے کا کیا گناہ اور عذاب ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ہمارے اوپر پنج وقتہ نماز فرض کی گئی ہے۔ یہ انتہاء درجہ کی اہمیت والی عبادت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک، اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ، دین کا ستون، جنت کی کنجی اور مومن کی معراج فرمایا ہے۔ ایک وقت کی نماز بھی جان بوجھ کر چھوڑنے والا فاسق و فاجر، اور کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے۔ نیز بے نمازی کو عذاب کی وعیدیں بھی سنائی گئی ہیں۔ نماز نہ پڑھنے کی بہت سزائیں ہیں، جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

جہنم کی وادی غیّ میں پہنچانے کا سبب:

اللہ تعالیٰ بے نمازیوں کی مذمت کرتے ہوئے فرماتا ہے: ﴿فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا﴾ ترجمہ کنز الایمان: تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخلف آئے جنہوں نے نمازیں گنوائیں (ضائع کیں) اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو عنقریب وہ دوزخ میں غیّ کا جنگل پائیں گے۔ (پارہ 16، سورۃ مریم، آیت 59)

جہنم کے دروازے پر بے نمازی کا نام:

قصداً نماز چھوڑنے کی مذمت کے بارے میں "حلیۃ الاولیاء" میں حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک ہے: "من ترک الصلاۃ متعمداً کتب اسمه علی باب النار فیمن یدخلها" ترجمہ: جس نے قصداً نماز چھوڑی تو اس کا نام جہنم کے اس دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے جس سے وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ (حلیۃ الاولیاء، جلد 7، صفحہ 992، حدیث 10590، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

کفر کے قریب کرنے والا عمل:

مجمع الزوائد میں حدیث پاک میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "من ترک الصلاۃ متعمدا فقد کفر جھارا" ترجمہ: جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی، یقینا اس نے اعلانیہ کفر کیا۔ (مجمع الزوائد، جلد2، صفحہ13، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

علامہ عبد الرؤف مناوی رحمہ اللہ اس کی شرح میں فرماتے ہیں: "قارب أن یکفر فإن ترکھا جاحداً لوجوبھا کفر حقیقۃ" ترجمہ: قریب ہے کہ بے نمازی کفر میں پڑ جائے، ہاں اگر اس نے اس نماز کے وجوب کا انکار کرتے ہوئے اسے چھوڑا تو اس نے یقینا کفر کیا۔ (التیسیر شرح الجامع الصغیر، جلد2، صفحہ409، مطبوعہ مکتبۃ الامام شافعی، ریاض)

قصداً ایک نماز چھوڑنے والا ہزاروں برس جہنم میں رہنے کا مستحق:

امام اہلسنت، اعلی حضرت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "جس نے قصداً ایک وقت کی نماز چھوڑی، ہزاروں برس جہنم میں رہنے کا مستحق ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اور اس کی قضا نہ کرلے، مسلمان اگر اُس کی زندگی میں اُسے یکلخت چھوڑ دیں اُس سے بات نہ کریں، اُس کے پاس نہ بیٹھیں، تو ضرور اس کا سزاوار ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد29، صفحہ158، 159، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net